F.6-4 (Edit)/2020 NCPUL Press Release

jk"Vh; mn Hkk"kk fodkl ifj"kn

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

Tel: No.: 011-49539000
Fax No.: 011-49539099

Website.: www.urducouncil.nic.in
E-mail.:publicrelation.ncpul@gmail.com
: urduduniyancpul@yahoo.co.in

National Council for Promotion of Urdu Language
Ministry of Human Resource Development
Government of India

فروغ اردو بھون
Farogh-e-Urdu Bhawan
FC-33/9, Institutional Area
Jasola, New Delhi-110025

Dated:12/01/2021

ہندوستان کی ہمہ جہت ترقی کے لیے سوامی وویکانند کے نظریات پر عمل کرنا ضروری: شیخ عقیل احمد

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان میں یومِ نوجوانان کی مناسبت سے تقریب منعقد

نئی دہلی: سوامی وویکانند ایک وسیع الجہات مفکراور سماجی مُصلح تھے۔ وہ بھارت کے 'اَتیتھی دیو بھوا' اور 'واسودیو کٹمبکم' کے نظریے کواس ملک کی طاقت سمجھتے تھے، ان کا کہنا تھا کہ اس ملک کی تاریخ رہی ہے کہ یہاں ہر دور میں دنیا کی ہرقوم اور ہر مذہب کا استقبال کیا گیا اوراسے دل سے اپنایا گیا ہے۔اس ملک کی یہ خصوصیت ہے کہ یہاں رہنے والے ہر مذہب کے لوگ سماجی ہم آہنگی کے ساتھ زندگی گزارتے ہیں اور اختلافی امور پر باہمی مذاکرہ و ڈائیلاگ میں یقین رکھتے ہیں۔ان خیالات کا اظہارقومی اردوکونسل کے ڈائریکٹر شیخ عقیل احمد نے سوامی وویکانند کے یومِ پیدائش کے موقعے پرکونسل کے صدر دفتر میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔انھوں نے بتایا کہ سوامی وویکانند انسانی اخوت اور بطور انسان ایک دوسرے کی عزت و تعظیم پر زور دیتے تھے۔ان کا کہنا تھا کہ ''اگرتم اپنے بھائی کی جو خدا کی قدرت کا مظہر ہے عزت نہیں کروگے تو بھلا تم خدا کی عبادت کیسے کر پاؤگے جو مادی اعتبار سے یکتا اور ہر جلوے سے بے نیاز ہے۔'' سوامی جی کو اس بات کا یقین تھا کہ مستقبل بھارت کا ہے،جس کا اظہار انھوں نیمِشی گن یونیورسٹی میں کچھ لوگوں سے مذاکرے کے دوران کیا تھا۔ انھوں نے کہا تھا کہ ''موجودہ حالات بھلے ہی آپ کے حق میں ہیں لیکن اکیسوی صدی بھارت کی ہوگی۔''

ڈاکٹرعقیل احمد نے کہا کہ سوامی وویکانند ایسی اخلاقی قدروں سے متصف ہونے پر زور دیتے تھے جو انسانیت نوازی کی نمائندگی کرتی ہیں اور جن کو اختیار کرنے کے بعد ایک انسان دنیا کے ہر انسان کو اپنا بھائی سمجھتا ہے، چاہے وہ کسی بھی دھرم اور مذہب سے تعلق رکھتا ہو۔سوامی جی نے طبقاتی تفریق اور ذات پات کے نظام کی سختی سے تردید کی۔انھوں نے کہا کہ ذات پات کا دھرم سے کوئی لینا دینا نہیں ہے، ہر انسان پیدائشی طور پر برابر ہے،کوئی کسی سے اعلی یا ادنی نہیں ہے۔مذہب یا ذات برادری کی بنیاد پر باہمی کشمکش اور فتنہ وفساد سے انھوں نے سختی سے روکا اور اسے بھارت کی ترقی کی راہ میں رکاوٹ قرار دیا۔ سوامی جی نے خواتین کی تعلیم اور انھیں بااختیار بنانے پر بھی زور دیا،انھوں نے کہا تھا کہ بھارتی ثقافت میں خواتین کا خاص مقام ہے اور انھیں دیوی مانا جاتا ہے ایسے میں ان کی تعلیم کا نظم کرنا اور انھیں با اختیار بنانا ہماری سماجی اور مذہبی ذمے داری ہے۔عمومی تعلیم کے سلسلے میں بھی ان کا نظریہ واضح تھا، وہ سماجی و انسانی اخلاقیات سے لیس کرنے والی مذہبی تعلیم کے ساتھ نئی دنیا میں رائج تعلیم کے حصول پر بھی زور دیتے تھے۔ وہ تعلیم کے ماڈرنائزیشن کے خلاف نہیں تھے،البتہ اس کے ویسٹرنائزیشن کوملک کے حق میں مفید نہیں سمجھتے تھے۔مرکزی حکومت کے ذریعے تشکیل دی گئی نئی قومی تعلیمی پالیسی سوامی جی کے نظریات کے مطابق ہی مرتب کی گئی ہے اور نئی نسل کو انہی نظریات کے سانچے میں ڈھالنے کا منصوبہ بنایا گیا ہے جو کہ قابل تحسین اور خوش آیند ہے۔

انھوں نے کہا کہ سوامی وویکانند کے عزم اور خواہشات کی تکمیل کا احساس پیدا کرنے کے لیے ہر سال سوامی جی کے یومِ پیدائش 12 جنوری کو نوجوانوں کے قومی دن کے طور پر منایا جاتا ہے۔اس کا مقصد یہی ہے کہ سوامی جی کے پیغامات کو اپنی عملی زندگی میں اتارا جائے اور ملک کی تعمیر و ترقی میں ضروری کردار ادا کیا جائے۔سوامی جی کے خوابوں میں جو بھارت بستا تھا،اسے بنانے کی ذمے داری تمام شہریوں کی ہے۔شیخ عقیل نے کہا کہ سوامی وویکانند کے یومِ پیدائش کے موقعے پرہم سب انھیں خراجِ عقیدت پیش کرتے ہیں اور ساتھ ہی یہ عہد کرتے ہیں کہ روحانی و مادی ہر اعتبار سے ترقی یافتہ،خوشحال، پرامن اور بقائے باہمی کے اصولوں پر یقین رکھنے والا سماج بنانے میں ہم سب اپنا مطلوبہ کردار ادا کریں گے۔

(رابطہ عامہ سیل)